حصہ نظم

1

حمد

اس حمد کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ و معانی سے واقفیت اور ان کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔
- عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، مصرعوں، شعروں، نظم وغیرہ کے تلفظ، آہنگ، لحن، لے اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اٹھا سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت اور لیکچر سن کر الفاظ کے اصطلاحی، مجازی اور کنایاتی معانی تک رسائی حاصل کر سکیں۔
- نظم / نثر کو پڑھ کر شاعر / قاری کے نقطۂ نظر کو سامنے رکھ کر مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر حوالوں کے ساتھ اشعار کی تشریح کرتے ہوئے اپنی رائے دے سکیں۔
- تراکیب لفظی کی شناخت کر سکیں اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنی تحریر میں اس کا استعمال کر سکیں۔

پڑھئیں

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے

تلاش اس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق، وہی ہے مغرب سفر کریں سب اس کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے، سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خدا ہے

کسی کو تاج وقار بخشے، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے، وہی خدا ہے

سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا
جو شعلۂ جاں جلا رہا ہے، بجھا رہا ہے، وہی خدا ہے

(الحمد)

مظفر وارثی

ممتاز شاعر، مضمون نگار اور گیت نگار مظفر وارثی ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء کو بھارت کے شہر میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ وہ نظم اور غزل میں اپنے خاص اسلوب کی پہچان رکھتے ہیں۔ انھوں نے نعت کے میدان میں بھی شہرت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں مسحور کن آواز سے نوازا تھا۔ انھوں نے بہت دل نشین انداز میں نعت گوئی کی۔ انھوں نے فلموں کے لیے بھی گیت لکھے۔ ان کے متعلق احسان دانش نے کہا تھا "اگلا زمانہ مظفر وارثی کا ہے۔"

مظفر وارثی کی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان کی جانب سے انھیں اعلیٰ سول ایوارڈ حسن کارکردگی یعنی پرائیڈ آف پرفارمنس سے نوازا گیا۔ ان کی مشہور تصانیف میں برف کی ناؤ، حرم لہجہ، کھلے دریچے بند ہوا اور ظلم نہ سہنا شامل ہیں۔ انھوں نے "گئے دنوں کا سراغ" کے نام سے اپنی سوانح عمری بھی لکھی۔

ان کا انتقال ۲۸ جنوری ۲۰۱۱ء کو پاکستان کے شہر لاہور میں ہوا۔

مشق

۱۔ درج ذیل اشعار پڑھ کر ان کے سوالات کے جوابات لکھیں۔

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آرہا ہے، وہی خدا ہے

تلاش اس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب سفر کریں سب اس کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے، وہی خدا ہے

سوالات:

الف۔ پہلے شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کون سی صفات بیان کی ہیں؟

ب۔ دوسرے شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے کی کیا دلیل پیش کی ہے؟

ج۔ ان اشعار کا مرکزی خیال لکھیں۔

د۔ شاعر کے مطابق تمام مخلوقات کا سفر کس کی جانب ہے؟

ہ۔ تیسرے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۲۔ استاد محترم کلاس میں اس حمد کو مظفر وارثی ہی کی آواز میں طلبہ کو سنائیں اور باقی عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، مصرعوں، شعروں، نظموں کے تلفظ، آہنگ، لے، لحن اور ادائی سے شعوری طور پر لطف اٹھا سکیں۔

۳۔ درج ذیل اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح کرتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کریں۔

تلاش اس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے، وہی خدا ہے

۴۔ تراکیب لفظی

ترکیب لفظی کے معانی ہیں الفاظ کی ساخت، وضع یا بناوٹ، جملے کے اجزائے ترکیبی کا تجزیہ یعنی جملے کے ہر لفظ کی قواعدی حیثیت کا تعین کرنا بھی ترکیبِ لفظی کہلاتا ہے۔

تراکیبِ لفظی بنانے کی مختلف صورتیں ہیں

دو مفرد لفظوں کے درمیان زیر یا ہمزہ ڈال کر ایک نئی لفظی ترکیب بنانا جس کے معانی نئے ہوں۔

صبح اور بہار سے صبحِ بہار

قبر اور دارا سے قبرِ دارا

تراکیب صرف عربی اور فارسی الفاظ ہی سے بنتی ہیں، ہندی اور دیگر مقامی زبانوں سے لفظی ترکیب سازی ممکن نہیں ہو سکتی۔ جن لفظوں میں ہندی حروف وہ سارے کے سارے مقامی زبانوں کے الفاظ ہیں اور ان سے ترکیب سازی نہیں ہو سکتی۔ ڑ، ٹ، ڈ اپنی اصل میں ہندی حروف ہیں۔ اسی طرح بھ، پھ، کھ، ٹھ وغیرہ بھی ہندی الاصل ہیں۔ لفظوں کا ماخذ لغات میں درج ہوتا ہے۔ اس اصول کے تحت ''دھیانِ الفت'' ایک غلط ترکیب لفظی ہو گی۔

دو سے زائد الفاظ ملا کر بھی تراکیب بنائی جا سکتی ہیں:

مثلاً: مرزا غالب کا شعر ہے:

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

اگر ترکیب لفظی میں دونوں الفاظ عربی زبان کے ہوں تو دونوں کے درمیان ''ال'' آئے گا۔ مثلاً: رب العالمین، سیرت النبی، ختم الرسل

ہندی اور دیگر مقامی میں الفاظ ساتھ تحریر ہوتے ہیں جیسے: تاریک رات، اندھیری کوٹھی، کالی آنکھیں، کڑوا پھل، آنکھ مچولی

تراکیب لفظی کے حوالے سے یہ بھی کہا جاتا ہے ہر پندرہ بیس سال کے بعد لغت، از کار رفتہ ہو جاتی ہے۔ لفظ معانی بدل لیتے ہیں۔ نئے الفاظ، محاورات اور اصطلاحات آ جاتی ہیں۔

❖ **درج بالا اصولوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے دس تراکیبِ لفظی لکھ کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔**

۵۔ لغت اور تھیسارس کا استعمال

اُردو زبان و ادب کا مطالعہ کرتے ہوئے ہمارے سامنے بہت سے ایسے الفاظ آتے ہیں جو ہمارے لیے غیر مانوس ہوتے ہیں اور ہم نہ صرف ان کے معانی اور مطالب سے واقف نہیں ہوتے بلکہ اس بات سے بھی بے خبر ہوتے ہیں کہ ان الفاظ کی اصل کیا ہے اور وہ کہاں سے اور کس زبان سے آئے ہیں اور اُردو میں آکر انھوں نے کیا شکل اختیار کی ہے؟ اسی طرح ان کے لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں اور ان کے استعمال کا طریقہ کیا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے لغت کا سہارا لیا جاتا ہے۔

تھیسارس لفظوں کا ارتقا بیان کرتا ہے۔ تھیسارس یونانی زبان سے انگریزی میں آیا ہے اور اس کا مطلب ہے ذخیرہ یا خزینہ بعد میں یہ لفظ خزینہ الفاظ کے معنوں میں استعمال ہونے لگا۔ تھیسارس ہمیں مختلف موضوعات اور تصورات کے بارے میں مناسب لفظوں کی فہرست مہیا کرتا ہے۔ مثلاً اگر ہم سڑک کے بارے میں جاننے کے خواہش مند ہیں تو تھیسارس ہمیں اس طرح کے الفاظ مہیا کرے گا: گلشن، باغ، چمن، لالہ زار، گل زار، چمن زار وغیرہ وغیرہ

❖ درج ذیل الفاظ کے معانی کے انتخاب کے لیے لغت اور تھیسارس کا استعمال کیجیے۔

رتوں، مشرق، جانب، بشر، مہر، سیاہ

۶۔ الفاظ کے مختلف معانی

i۔ لغوی معنی:

کسی لفظ کے لغوی معنی سے مراد وہ معنی ہیں جو اس کے مزاج اور مادّے کی نسبت سے لغت میں ملتے ہیں۔ ان الفاظ کے معنی لغت میں سب سے پہلے لکھے جاتے ہیں مثلاً "چال" کے لغوی معنی رفتار، حرکت، طرزِ رفتار کے ہیں۔

ii۔ مجازی معنی:

لغت میں لغوی معنی کے علاوہ کسی لفظ کے مجازی معنی بھی ملتے ہیں اور ان کو لغوی معنوں کے بعد درج کیا جاتا ہے۔ مثلاً "چال" کے مجازی معنی روش اور رویّہ کے ہیں۔

iii۔ اصطلاحی معنی:

کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کے لغوی اور مجازی معنوں کے ساتھ ساتھ دیگر مفاہیم میں اصطلاحی معنی بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً 'چال' کے اصطلاحی معنی دھوکا اور فریب دینے کے ہیں۔ اسی طرح اصطلاحاً شطرنج کے ایک مہرے کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانے کو بھی چال کہتے ہیں۔

iv۔ کنایاتی معنی:

کنایہ کے لغوی معانی پوشیدہ یا چھپی ہوئی بات کرنا ہیں، الفاظ کو حقیقی کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کرنا کہ اُس سے حقیقی معنی بھی مراد لیے جا سکیں۔ اسی بیان کو کنایاتی بیان کہا جائے گا۔

مثلاً: اُسے کالے نے کاٹا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اُسے سانپ نے کاٹا۔

سرگرمی

اپنے استاد محترم/استانی صاحبہ کے موبائل فون سے کوئی سبق آموز کہانی/مکالمہ/تقریر سنیں اور اس میں ادا کیے گئے کلمات کے ظاہری/اصطلاحی/مجازی معانی کے متعلق اپنے دیگر ساتھی طلبہ کو بتائیں۔ بعد ازاں ان کی تشریح بھی کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو نظم کے محاسن مصرع، شعر، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع، مرکزی خیال کا تصور واضح کریں تاکہ طلبہ شامل نصاب حمد سے ان کی شناخت کر سکیں۔
- طلبہ کو موضوع کے اعتبار سے مختلف نظموں (حمد، نعت، مناجات، قصیدہ، مرثیہ) کا تعارف کرائیں۔